فتوحاتِ جہانگیری

سُنن دار قُطنی

متن

امام ابو الحسن علی بن عمر دار قطنی

ترتیب

ابو العلا محمد محی الدین جہانگیر

دام اللہ تعالیٰ معالیہ وبارک ایامہ ولیالیہ

شبیر برادرز
اردو بازار لاہور

فتوحاتِ جہانگیری

شرح

سُنن دارقطنی

جزو پنجم

5-6

متن

امام ابو الحسن علی بن عمر دارقطنی

ترجمہ

ابو العلاء محمد محی الدین جہانگیر

ادام اللہ تعالیٰ معالیہ وبارک ایامہ ولیالیہ

شبیر برادرز

زبیدہ سنٹر ۴۰، اردو بازار لاہور

فون: 042-37246006

لا الٰہ الا اللہ محمد رسول اللہ

ھو القادر

جلد سوم

نام کتاب	فتوحاتِ جہانگیری شرح سنن دار قطنی
مترجم	ابوالعلاء محمد محی الدین جہانگیر
پروف ریڈنگ	ملک محمد یونس
کمپوزنگ	ورڈز میکر
باہتمام	ملک شبیر حسین
سن اشاعت	جولائی 2011 ء
سرورق	اے ایف ایس ایڈورٹائزر دمو
طباعت	اشتیاق اے مشتاق پرنٹرز لاہور
ہدیہ	-/600 روپے

شبیر برادرز

زبیدہ سنٹر ۴۰، اردو بازار لاہور

آفس: 042-37246006

ضروری التماس

قارئین کرام! ہم نے اپنی بساط کے مطابق اس کتاب کے متن کی تصحیح میں پوری کوشش کی ہے، تاہم پھر بھی آپ اس میں کوئی غلطی پائیں تو ادارہ کو آگاہ ضرور کریں تاکہ وہ درست کر دی جائے۔ ادارہ آپ کا بے حد شکر گزار ہوگا۔

نمازِ استسقاء

جنائز کا بیان

اس روایت میں یہ بھی ہے' آپ ﷺ نے یہ بھی ارشاد فرمایا: جب اللہ تعالیٰ اپنی مخلوق میں سے کسی چیز پر تجلی کرتا ہے تو وہ اس کی بارگاہ میں خشوع و خضوع کے ساتھ (جھک جاتی ہے) تو جب ان دونوں میں سے کوئی ایک گرہن ہو جائے تو تم نماز ادا کرو اور دعا مانگو۔

1770- حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِیْ دَاوُدَ حَدَّثَنَا عِیْسَی بْنُ شَاذَانَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَحْبُوبٍ الْبُنَانِیُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ دِیْنَارٍ الطَّاحِیُّ عَنْ یُوْنُسَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ اَبِیْ بَکْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ (صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ) اِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ اِذَا تَجَلّٰی لِشَیْءٍ مِّنْ خَلْقِهٖ خَشَعَ لَهٗ . تَابَعَهٗ نُوْحُ بْنُ قَیْسٍ عَنْ یُوْنُسَ بْنِ عُبَیْدٍ.

★★ حضرت ابوبکرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے یہ بات ارشاد فرمائی ہے: جب اللہ تعالیٰ اپنی مخلوق میں سے کسی چیز کے لیے تجلی فرماتا ہے تو وہ اس کی بارگاہ میں جھک جاتی ہے۔

یہی روایت ایک اور سند کے ساتھ بھی منقول ہے۔

راویانِ حدیث کا تعارف:

○ محمد بن محبوب، بنانی۔ بضم موحدۃ وخفۃ نون۔ بصری، علم حدیث کے ماہرین نے انہیں "ثقہ" قرار دیا ہے۔ یہ راویوں کے دسویں طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ ان کا انتقال 223ھ میں ہوا۔ ان کے مزید حالات کے لیے ملاحظہ ہو: "التقریب" از حافظ ابن حجر عسقلانی (۲/۲۰۴)۔

○ محمد بن دینار ازدی، ثم طاحی۔ ابوبکر بن ابی فرات بصری، علم حدیث کے ماہرین نے انہیں "صدوق" قرار دیا ہے۔ ان پر یہ الزام ہے' یہ "قدریہ" عقائد کے مالک تھے۔ یہ راویوں کے آٹھویں طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ ان کے مزید حالات کے لیے ملاحظہ ہو: "التقریب" از حافظ ابن حجر عسقلانی (۲/۱۶۰)۔

1771- حَدَّثَنَا اَبُوْ سَعِیْدٍ الْاَصْطَخْرِیُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نَوْفَلٍ حَدَّثَنَا عُبَیْدُ بْنُ یَعِیْشَ حَدَّثَنَا یُوْنُسُ بْنُ بُکَیْرٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ شِمْرٍ عَنْ جَابِرٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِیٍّ قَالَ اِنَّ لِمَهْدِیِّنَا اٰیَتَیْنِ لَمْ تَکُوْنَا مُنْذُ خَلْقِ السَّمٰوَاتِ وَالْاَرْضِ تَنْکَسِفُ الْقَمَرُ لِاَوَّلِ لَیْلَةٍ مِّنْ رَمَضَانَ وَتَنْکَسِفُ الشَّمْسُ فِی النِّصْفِ مِنْهُ وَلَمْ تَکُوْنَا مُنْذُ خَلَقَ اللّٰهُ السَّمٰوَاتِ وَالْاَرْضَ.

★★ محمد بن علی (اس سے مراد امام محمد الباقر رضی اللہ عنہ ہو سکتے ہیں) فرماتے ہیں: ہمارے مہدی کی دو نشانیاں ہیں جو آسمان وزمین کی تخلیق کے بعد کبھی رونما نہیں ہوئیں' وہ رمضان کی پہلی رات میں چاند گرہن ہونا اور پندرھویں تاریخ کو سورج گرہن ہونا آسمان وزمین کو جب اللہ تعالیٰ نے پیدا کیا' تو اس وقت سے لے کر اب تک (اس تاریخ میں یہ دونوں گرہن نہیں ہوئے)۔

راویانِ حدیث کا تعارف:

○ محمد بن عبداللہ بن حارث بن عبدمطلب، ہاشمی نوفلی مدنی، علم حدیث کے ماہرین نے انہیں "مقبول" قرار دیا ہے۔

راویوں کے تیسرے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ ان کے مزید حالات کے لیے ملاحظہ ہو: ''التقریب'' از حافظ ابن حجر عسقلانی (۱۷۵/۲)۔

○ عبید بن یعیش، محاملی، ابو محمد، کوفی عطار، علم حدیث کے ماہرین نے انہیں ''ثقہ'' قرار دیا ہے۔ یہ راویوں کے دسویں طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ ان کا انتقال 228ھ یا اس کے بعد میں ہوا۔ ان کے مزید حالات کے لیے ملاحظہ ہو: ''التقریب'' از حافظ ابن حجر عسقلانی (۵۴۶/۱)۔

1772- حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِیْ دَاوُدَ حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ صَالِحٍ وَّمُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ قَالاَ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ الْحَارِثِ اَنَّ عَبْدَ الرَّحْمٰنِ بْنَ الْقَاسِمِ حَدَّثَهُ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ (صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ) قَالَ اِنَّ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ اٰيَتَانِ مِنْ اٰيَاتِ اللّٰهِ لاَ يَنْخَسِفَانِ لِمَوْتِ اَحَدٍ وَّلاَ لِحَيَاتِهٖ وَلٰكِنَّهُمَا اٰيَتَانِ مِنْ اٰيَاتِ اللّٰهِ فَاِذَا رَاَيْتُمُوْهُمَا فَصَلُّوْا .

★★ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما' نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: سورج اور چاند اللہ تعالیٰ کی دو نشانیاں ہیں' یہ دونوں کسی کے مرنے یا کسی کے پیدا ہونے کی وجہ سے گرہن نہیں ہوتے' یہ اللہ تعالیٰ کی نشانیاں ہیں' جب تم ان دونوں کو (گرہن کی حالت میں) دیکھو تو نماز (کسوف) ادا کرو۔

١٧٧٢- اخرجه البخاري في الكسوف (١٠٤٢) باب: الصلاة في الكسوف' و في بدء الخلق (٣٢٠١) باب: صفة الشمس والقمر' و مسلم في الكسوف (٩١٤) باب: ذكر النداء بصلاة الكسوف الصلاة جامعة' و النسائي في الكسوف (٢/١٢٥-١٢٦) باب: الامر بالصلاة عند كسوف الشمس' و احمد (٢/١٠٩)' و ابن حبان (٢٨٣٨)' و الطبراني في الكبير (١٣٠٩٥) من طرق عن ابن وهب باسناده- وله شاهد من حديث ابي مسعود الانصاري- اخرجه الشافعي في مسنده (٤٨٣) عن سفيان عن اسماعيل بن ابي خالد عن قيس بن ابي حازم عن ابي مسعود الانصاري' نحوه- وله شاهد آخر عن المغيرة بن شعبة' نحوه- اخرجه البخاري في الكسوف (١٠٦٠)' و في الادب (٦١٩٩)' و مسلم في الكسوف (٩١٥)' و ابن حبان (٢٨٢٧)' و الطبراني في الكبير (١٠١٤) (١٠١٥) (١٠١٦) من طرق عن زياد بن علاقة عن المغيرة بن شعبة' نحوه-